سوال

(416) بیوہ کی عدت اور شرعی پابندیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم جنوبی ایشیا کے لوگ ہندووانہ رسم و رواج سے بہت متاثر ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں جس عورت کا خاوند فوت ہوجاتا ہے تو اسے الگ کمرہ میں محدود کردیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کسی کے سامنے آنا، بات کرنا یا کسی کام کاج کے لئے کوشش کرنا ممنوع قرار پاتا ہے، اس کے ساتھ ہتک آمیز رویہ اختیار کیا جاتا ہے۔ ہمیں بتایا جائے کہ خاوند کی وفات کے بعد شرعی طور پر اس پر کون کون سی پابندیاں عائد ہوتی ہیں اور وہ عدت کے ایام کیسے بسر کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے اسے چار ماہ دس دن بطور عدت گزارنا ہوتے ہیں اور عدت سے مراد وہ ایام ہیں جو زوال نکاح کے بعد عورت کو نکاح ثانی کے انتظار میں گزارنا لازم ہوتے ہیں۔ اس عدت وفات میں سوگ کا بھی حکم ہے، یعنی بیوہ ہوجانے والی عورت کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ عدت کی پوری مدت میں سوگ منائے جو چیزیں زینت اور سنگھار کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ وہ اس عدت میں بالکل استعمال نہ کرے۔ الغرض اس پوری مدت میں بیوہ اس طرح رہے کہ اس کی شکل و صورت، لباس وہیئت سے اس کی بیوگی اور غمزدگی ظاہر ہو اور دوسروں کو بھی اس کی ظاہری حالت محسوس ہو کہ خاوند کی وفات کا اسے ویسا ہی رنج ہے، جیسا کہ ایک شریف اور پاک دامن بیوی کو ہونا چاہیے۔ خاوند کے علاوہ کسی دوسرے قریبی رشتہ دار، مثلاً: بھائی، باپ اور بیٹے کے انتقال پر سوگ منایا جاسکتا ہے، لیکن اس کی مدت صرف تین دن ہے۔ اس سے زیادہ منع ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

’’کسی اہل ایمان خاتون کے لئے لائق نہیں کہ وہ کسی مرنے والے قربت دار کی موت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، ہاں، خاوند کی وفات پر چار ماہ دس دن سوگ کرنے کا حکم ہے۔‘‘ [صحیح بخاری، الطلاق: ۵۳۳۵]

اس سوگ منانے میں بیوہ پر کیا پابندیاں ہیں اس کی وضاحت درج ذیل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’جس عورت کے شوہر کا انتقال ہوگیا ہو وہ کسم کے رنگے ہوئے اور اسی طرح سرخ گیرو سے رنگے ہوئے کپڑے نہ پہنے، زیورات پہننے پر بھی پابندی ہے، نہ خضاب (مہندی وغیرہ) استعمال کرے اور نہ سرمہ لگائے۔‘‘ [ابوداؤد، الطلاق: ۲۳۰۴]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں خواتین زیب وزینت کے لئے کپڑے رنگتی تھی، وہ زیادہ تر دو چیزیں استعمال کرتی تھیں، زرد رنگ کے لئے کسم اور سرخ رنگ کے لئے

گیرو وغیرہ ،اس لئے حدیث میں خاص طور پر ان دوچیزوں کی ممانعت کا ذکر ہے، ورنہ ان کی خصوصیت نہیں ہے، مطلب یہ ہے کہ ایسے رنگین اور شوخ کپڑے استعمال نہ کئے جائیں جوزیب وزینت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح زیورات اور سرمہ مہندی وغیرہ جیسی دیگراشیاء بھی استعمال نہ کی جائیں۔ جوزیب وزینت اور سنگھار کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ زمانہ عدت میں سوگ کے ان احکام کا مقصدیہی ہے کہ خاوند کے انتقال کا بیوی کوجورنج وصدمہ ہواس کا اثر دل اورباطن کی طرح ظاہر، یعنی جسم اورلباس میں بھی ہو، یہ جوہر نسوانیت کافطری تقاضاہے اوراسی میں نسوانیت کا شرف ہے۔

اگر آنکھیں خراب ہوں اورکوئی دوادستیاب نہ ہو تو سرمہ کوبطوردوائی استعمال کیا جاسکتاہے۔ لیکن اسے رات کے وقت ڈالا جائے اوردن کے وقت اسے صاف کر دیا جائے، جیساکہ حدیث میں بیان ہے کہ ایک عورت کاخاوند فوت ہوگیا اسے آنکھوں میں کچھ شکایت تھی تووہ جلانامی سرمہ استعمال کرتی تھیں، پھرانہوں نے اپنی لونڈی کوحضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مسئلہ دریافت کرنے کے لئے بھیجاکہ سرمہ بطوردوااستعمال کریں یا پہنے دیں، حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بتایاکہ اسے استعمال نہ کریں، ہاں اگر بہت ضروری ہوتورات کولگائیں اوردن کے وقت اسے صاف کردیں۔ اس کے بعدانہوں نے مزیدفرمایاکہ جب میرے خاوند ابوسلمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئے تورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اورمیں نے مصبر (ایلوا) آنکھوں پرلگارکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایاکہ ''دوران عدت تم نے یہ کیالگارکھا ہے؟''میں نے عرض کیایارسول اللہ! اس میں کسی قسم کی خوشبونہیں ہے، آپ نے فرمایا: ''یہ چہرے کوجوان اورخوبصورت بناتا ہے اگرضرورت ہوتورات کولگالیا کرولیکن دن کے وقت اسے صاف کردیاکرو۔'' [ابوداؤد، الطلاق: ۲۳۰۵]

مندرجہ ذیل حدیث کی روشنی میں بیوہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ دوران عدت درج ذیل چیزوں سے پرہیز کرے:

ہر قسم کی خوشبو سے اجتناب کیاجائے اگر خوشبودارصابن ہے تونہانے کے لئے اسے استعمال نہ کیاجائے، اسی طرح خوشبودار تیل اورعطریات وغیرہ کے استعمال سے بھی پرہیز کرے، ہاں، ایام سے فراغت کے بعدناگواری دورکرنے کے لئے حسب ضرورت خوشبواستعمال کرسکتی ہے۔ [صحیح بخاری، الطلاق: ۵۳۴۱]

بیوہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ عدت کے ایام اپنے گھر گزارے، بلاوجہ گھر سے باہر نہ نکلے، اگرگھر سے نکلنے کی ضرورت ہوتورات کے وقت اپنے گھر واپس آجائے۔

ہرقسم کی زیب وزینت کوترک کردے اس میں حسب ذیل تین چیزیں شامل ہیں:

(الف) جوچیز بھی فی نفسہ زینت کے لئے استعمال ہو، مثلاً: مہندی لگانا، ہونٹوں پر سرخی کااستعمال اورچہرے کے لئے کریم یا پاوڈر وغیرہ اسی طرح سرمہ وغیرہ کااستعمال، ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے۔

(ب) اورکپڑے جوزینت کے لئے استعمال ہوتے ہیں، اس میں مختلف قسم کے رنگین اورڈیزائن دارکپڑے آجاتے ہیں، بیوہ کوچاہیے کہ وہ دوران عدت سادہ اورعام کپڑے استعمال کرے۔

(ج) زیورات ہرقسم کے زیورات، یعنی بالیاں، پازیب، کنگن، ہار، انگوٹھی وغیرہ زیورات، خواہ سونے کے ہوں یاچاندی کے، یعنی جوبھی بطورزینت استعمال ہوتے ہوں انہیں استعمال کرنا صحیح نہیں ہے۔

اگرچہ ہمارے ہاں اس سلسلہ میں افراط وتفریط سے کام لیاجاتا ہے لیکن دورجاہلیت کی طرح ناروا قسم کی پابندی لگاناکسی صورت میں صحیح نہیں ہے، جیساکہ شرعی پابندیوں سے آزادی بھی صحیح نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب